

تذکرہ

حضرت شاہ عبد الرحیم شاہ ابو الرضا دہلوی

مبشر

مولانا سیم احمد فریدی امرہوی علیہ

مع ضمیمہ

ابن قیوہ کی زندوں کی ہرسم کلامی

لڈ مولانا محمد منظور نعمانی دہلی

Toobaa-elibrary.blogspot.com

الفرقان بکدپو نظیر اباد لکنؤ

922974

تذکرہ

حضرت شاہ عبدالرحیم و شاہ ابوالزضاد بلوچی

مرتبہ: مولانا نسیم احمد فریدی امرہوی

مع: ضمیر

اہل قبور کی زندوں سے ہم کلامی

از: مولانا محمد منظور نعمانی

پیشکش: طوبیٰ ریسرچ لائبریری

بشکریہ: مولانا حبیب اللہ اختر

922.474 شہادۃ المرحوم
۲۴

حقوق طلاق و نفقہ

مکمل ہونے پر	کتبہ پر
تکلیف	عہدہ پر
طہارت	نکاح پر
پانچام	نکاح پر
نیت	نکاح پر

ناشر

مفت محمد امجد علی شاہ صاحب دارالافتاء
لکھنؤ ۱۹۱۵ء (۱۹۱۵ء)

فہرست

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۱۵	نکاح و طلاق	۱	مکمل ہونے پر
۱۸	نکاح و طلاق	۸	عہدہ پر
۱۶	طہارت	۹	طہارت
۲۰	پانچام	۱۱	نکاح پر
۲۰	نیت	۱۱	نکاح پر
۲۲	مکمل ہونے پر	۱۱	نکاح پر
۲۲	عہدہ پر	۱۳	نکاح پر
۲۳	طہارت	۱۳	نکاح پر
۲۹	پانچام	۱۳	نکاح پر
۲۸	نیت	۱۳	نکاح پر
۲۸	نکاح و طلاق	۱۳	نکاح پر
۳۲	نکاح و طلاق	۱۵	نکاح پر

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible][illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کو نہ دینے۔ یہ ان کو دوسرا کہ اگر آپ کی خدمت میں پہنچے۔ تاکہ ان کو دے
 یہ کہ خدا دل فرمایا۔ پھر ایک دن میری خدمت میں حاضر ہو کر شاد ہو کر میرے خدائی
 تانی ہوا۔ میری کئی کئی مرتبہ میرے قریب تانا دے۔ صحت کئی کئی بار آگیا
 جیسا کہ شہر کا حکم تھا۔ اس کے بعد گریں گے۔

گراماٹک و شش ضمیری
 حضرت ملا صاحب صحت کے بعد کئی کئی مرتبہ
 انجمن کے جلسوں میں اور شش ضمیری کے جلسوں
 میں والہ جان نواز رہے۔ یہاں ان کے سوا کوئی شخص نہیں رہا۔ صحت کئی کئی بار آگیا
 پہلے میں لکھا تھا کہ۔

حضرت ملا صاحب صحت فرم فرماتے تھے کہ خدا کا رب اللہ ہے۔ یہاں تک کہ
 ایک شخص۔ جو بڑا عارف تھا اور بہت شاد تھا۔ میری خدمت میں آکر کہتا تھا
 خدا اور میں کی شکونت کا ہمارا دل کے لیے کچھ نہیں ہے۔ جسے کہتے ہیں
 کہ خدا کی شہر میں ہے۔ خدا کو کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے اپنے لیے
 میں دعا کی ہے کہ۔ میں نے اس کے لیے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 یہ دعا میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اور دعا میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 بات کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ

خود فرمائی۔ اس وقت کہ میرا دل اس کا عجب انداز تھا کہ کہ کوئی شخص
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 یہ حال تھا کہ خدا صحت کئی کئی بار آگیا۔ میری خدمت میں آکر کہتا تھا
 میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ

ملفوظات

ایک کاتب نے حضرت ملا صاحب صحت کے قریب سے میری ایک مجلس
 میں دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ
 اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ

اس کے لیے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ میں نے دعا کی ہے کہ

نہی مکتبہ انگریزی دوسری دہائی کے مابین

۱۸۰۰ء - ۱۸۱۰ء میں چھ عرصے میں پڑھانے والے تھے
 انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 یہ وہی تھے جنہوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔

تالیفات
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔

وفات
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔

پہلی شہادت کا ایک سال پہلے ہی میں حضرت شیخ عبدالحق میرزا حضرت احمد
 علی صاحبی کے ساتھ تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔

پہلی شہادت کا ایک سال پہلے ہی میں حضرت شیخ عبدالحق میرزا حضرت احمد
 علی صاحبی کے ساتھ تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔

انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔
 انھوں نے انھیں پڑھانے والے تھے۔ انھیں پڑھانے والے تھے۔

شیں تھیں۔ غصہ بھی وہی
 میں اور مجھ کو برا بھلا
 دیکھو! دیکھو! کسی شیں
 اور مقرر کو اوہ پتہ مسم کے کھینچ
 بعد میں بھی وہی دیکھو
 اس سیدہ جو نے اچھولی کی
 غصہ کی۔ غصہ کی۔ غصہ کی
 دوسرے دیکھو سے سرکشی اور طعناں
 غصہ کی۔ غصہ کی۔ غصہ کی
 اپنے آگاہ دریا کو
 اچھولی کی
 ہم فکر میں بنائی

کے فریاد ہے
 رزقہ شہر حقوق کے قریب کی ہیں
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 جس کے کھینچ اور کی دیکھو! دیکھو!
 کھینچا گیا۔

دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

میں اور مجھ کو برا بھلا
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!
 دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

تہاب زین قلی غلب بنارسی اورین خاندان کے نام

دیکھو! دیکھو! دیکھو! دیکھو!

خطبہ صحت الکرکین پکا لکھا
 سے توروں شرکاء میں روٹھا
 ۱۔ مقررہ شدہ ہندو اور دیگر
 چلتا ہے وہی لکھا ہے۔ تہذیب
 ۲۔ لکھنؤ اور ۱۰ بجتا۔ صحت
 ۳۔ ہر دن کو ہے صحت اور عین ہے
 ۴۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۵۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۶۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۷۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۸۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۹۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۱۰۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے

شہنا الدین قلی کے نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 السلام علیکم ورحمتہ اللہ
 وبرکاتہ
 ۱۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۲۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۳۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۴۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۵۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۶۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۷۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۸۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۹۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے
 ۱۰۔ صحت اور عین ہے صحت اور عین ہے

دستور کا جو دور ہو مستعد و مست
 مردان تو کرم و دانشور و کرم و دانش
 تو کرم و دانشور و کرم و دانش
 دستور کا جو دور ہو مستعد و مست
 مردان تو کرم و دانشور و کرم و دانش
 تو کرم و دانشور و کرم و دانش

دستور کا جو دور ہو

مستعد و مست

خَضِرَتِ شَاہِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَوْنِیْ

حَالَاتُ ————— مَنفُوطَاتُ



مَكْتُوبَات

کے لیے یہاں کے قیام کے لیے ایک نئی کھانا کھانا

ہر ایک کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگرچہ ہم نے اپنے
 لئے بہت کچھ کیا ہے، مگر ابھی تک ہمیں بہت کچھ کرنا
 ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو ترقی دینا ہے، اپنے لوگوں کو
 تعلیم دینا ہے، اپنے معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔
 ہمیں اپنے ملک کو دنیا کی پہلی درجہ کی طاقتوں
 میں سے ایک بنانا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو
 دنیا کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور خوشحال
 ملکوں میں سے ایک بنانا ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو
 دنیا کی سب سے زیادہ امن و امان کا گہوارہ بنانا ہے۔
 ہمیں اپنے ملک کو دنیا کی سب سے زیادہ
 خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانا ہے۔

و نیز تمام اینها را در اختیار شما قرار می‌دهم و در اختیار شما می‌گذارم.

یہ وہ فرشتہ تھا جس نے اس کو دیکھ کر وہ بڑھاپہ نہ رہا اور اس کے
بڑھاپے کے سوا کچھ اس کی دنیا میں کچھ نہ رہا تھا۔ وہاں وہ سب
عجب شے کے طور پر ڈال دیے گئے۔ وہاں اس کی عزت بھی نہ رہی۔
وہاں اس کے وہاں کے سب کچھ ہی گم ہو گئے تھے۔ وہاں اس نے کچھ نہ کیا
وہاں اس نے کچھ نہ کیا تھا۔

ایسوک پرکا مرنی

ایسٹوٹ پر گامزنی

[illegible][illegible]

شکست کئے ہوئے
عطر سے عین کی ہر جی دوانے رفتے رفتے

سیریں از انجمن کی جاتی ہیں۔

یہ سہرا ایک چپہ حوس اور ایک بہت دیر وقت تک چلے جاتا ہے

دوسرے اسی وقت آپ کوئے سارے کچھ چھوڑ کر چلا جاتا ہے

آٹھ بجے کے آگے پانچ بجے تک وہاں کوئے دیکھنا ہوتا ہے۔

پہلے تو وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

پھر وہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

کادیں سے لے کر اس کے ہر ایک گوشے تک پہنچ کر

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہاں سے چلا جاتا ہے اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

نور

حضرت شہید اولیٰ الخ یک صوفی تھے اور کچھ صاحبِ کمال تھے جس نے
ایک مرتبہ لکھا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک ایسا شخص دیکھا جو کہ
ایک شخص کی ایک جگہ پر بیٹھا تھا جس نے یہ بات کہی تھی کہ
اُسے کچھ ایسی بات کہی تھی جس پر میں نے اس سے اسطرح
کہ اس شخص کو کہہ دیا کہ یہ بات کہہ کر اس شخص کو کہہ دیا
اس کے اعلان پر میں نے اس کا کیا کیا

صاحبِ کمال نے اس سے حضرت شہید اولیٰ الخ کو کہہ دیا کہ
میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا
اس نے یہ بات کہی تھی کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا
اس نے یہ بات کہی تھی کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

۱۹

کر امتیاز استیجابات وہ
نہ اس استیجابات کے استیجابات

بہتر ہے کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

حضرت شہید اولیٰ الخ نے اس شخص کو کہہ دیا کہ
میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا
اس نے یہ بات کہی تھی کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا
اس نے یہ بات کہی تھی کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

اور اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا
اس نے یہ بات کہی تھی کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا
اس نے یہ بات کہی تھی کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

دوسری کتاب اور اولیٰ الخ نے اس شخص کو کہہ دیا

اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا

میں نے اس شخص کو کہہ دیا کہ میں نے اس شخص کو کہہ دیا



عزت کے لیے یہ سب کچھ ہے یہی محمد مصطفیٰ

محبت سے دل پر ایک تختہ رکھو، جس سے غم و غنا نہیں

وَقُلْ مَعَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ایں خبر کے سنیے پر بہت افسوس ہے۔ اپنے دور کی سچی عکاسی

عند احوال میں نہایت سب سے بڑا فرق ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ایک شخص جو کہ اپنے

چند روز بعد ایک اور شخص نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک شخص کے ساتھ ہے جو ایک اور شخص کے ساتھ ہے۔

محبت و ایثار، ایمان و عمل صالحی علیٰ طہیر انوارِ نبویؐ کی طرف سے ہے۔

میں نے کہا: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔" اس نے کہا: "میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔"

آؤت ہی، تہ صہرت کھیں دہندہ میاں مہر سے اہم ہدیہ صہرت

یہ دے لاہقت اعلم کہ یہی (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (

مہات کے ساتھ اصل سکھانے کی بجائے یہاں پر مشہور و مشہور ہونے کے سبب سے

... ..

اس کی معیت، دیکھیں کہ اس میں اور کیا باتیں ہیں۔

سید احمد علی خان

[illegible]

ہم جتنوں سے ملے اور کہا: "آپ نے یہ باتیں کی ہیں جو کہ لایہ ذکر ہیں۔"

کی حقیقت وہ واضح فرمادیں گے کہ اس پر تہہ منہ سے کہہ رہے ہیں کہ جو ان کی

ہفت سو آٹے اور سبیل کے اطفال و اطفال کی دیکھیں کہ وہ کس طرح ہوتے ہیں اور

اس کے تمام حضرات و حضرات و کچھاتے ہی ہری۔ اہلی سے صرفہ، ہم، پہلی آدمی

باری، ستا پر میں جس کو ہے کو چھوڑ دے میں خدا ہوتا ہے اس پر ماننے والی

شہادتیں یہ ہیں کہ یہ بارہ گز سے ان کے فخر سے پہلے سے مال ہی کے ان کے

۱۲۸۰ میں یوں ہی اس نے میری طرف سے

وزیر اعلیٰ آج بھی وہ ہے جو اب سے اعلیٰ نہیں تھا۔

100

نہایت مہربان قسم مگر نہایت رعباؤں والی مگر نہ

این بهشت در آن گنجینه که در صفحۀ ۱۰۰

24

اے صوفیہ! تم کو اسے اپنے عزیز ترین اکابر کے لئے ہے

وہم لکھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہے۔

[illegible]

• امت مسلمہ کے غیر اسلامی عناصر اور مروجہ فلسفہ کی بنیاد پر

یہ بھی دیکھ لیں کہ وہ کس طرح کی بات کرتے ہیں اور ان کی گفتگو

میں نے ان کا جواب دیا: "ہاں، میں نے ان سے ملنے کی کوشش کی ہے۔"

نہایت میں پہنچنے کے بعد اس کے بعد باقی تمام کتب کی

ہے کہ دولت سے بڑا دارا کی دولت میں غور کی جس کی خاطر اس ملک کو اس کے
نے کام طور پر لے کر لیا۔ سکھ پادشاہ

میں وہ بھی لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹے اور بیٹوں نے
اس کا بھی سوا سے ملے گا۔ اس سے ظور اس میں ستر کے خالی میں مشق
وہ بھی لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
وہ لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

میں سے لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا
لکھتا ہے کہ دارا کی موت کے بعد اس کے بیٹوں نے اس کا

پیش کشی میں جو بھی رخصت ہو گا وہی جی ہوا ہو گا۔ یہاں تک کہ
 کے سلسلے کے تحت ہوا ہو گا۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 گی کی ہوا ہو گا۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 گی کی ہوا ہو گا۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 گی کی ہوا ہو گا۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔

کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔

یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔

یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔

یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔

یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔
 یہاں تک کہ جس سے حاصل کیا جائے گا۔

ہم میں چنگاں میں نے کسی مرد کا سا لہجہ کر دیا کہ خود ہے
 کہ وہاں کی اور تہہ وہاں میں رہا ہے طرہی حالت کے
 یہاں سے کیا کہنے کے سے ملتا ہے کہ یہ کہہ دیا
 حال اور میں جانتے چھوڑ دیا ہے وہاں سے وہاں کی
 یہاں سے جگہ کے کہہ دیا ہے — یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے
 یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے یہاں سے

بعد مرے اور فتنے کے بعد اللہ کا اماندواری میں باقی رہا اور
وہ سب دلی میں کھنڈہ و سرب و محافظت سے کئی بات کہے اس نے
حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے بارہوی حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ
کے نقش کے ہیں ان واقعات سے کہ علی ان و اضطراب کی کئی بھیج
چینا میں ہے۔ جہاں یہ بات بھی قابلِ تامل ہے کہ اگر آپ اللہ کے کئی
میں اس طرح کے واقعات پیش آ رہے ہیں کہ وہ سب دلی میں رہا
اور انہیں کے صورت کئی کئی بار سے نقش کے ہیں جو حضرات کئی
انہیں کے سبک اور ان کی علی و کئی حضرات سے واقف ہیں اور
کو ان کے ذہن میں لگے انہیں اس مسئلہ میں ہیں کہ انہیں انہیں ہم جہاں

اس مسئلہ میں بالکل نکتہ پر امن خیال ضروری ہے کہ فتنہ کی حالت میں ہم کو
چارے امور سماعت اور اور اہمیت کا تقاضا اس عالم سے قطعاً ہونا چاہیے اور اس کے
دو حکم عالم و الدنیا سے داخل قائم ہونے کا اور ان کی باہمی فتنے کو کھان
زیادہ پیدا ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ایسے واقعات پر بھی کوئی غیب اور
تعلیل نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کہ یہ لڑی کی حالت میں اس طرح کا معاملہ
باجوہم ایسے ہی حضرات کبھی نہ ہو سکتے۔ اپنے گرد و پیش کی دنیا سے قطعاً آزاد
ہونے میں اور خاص کر ایسے ہی واقعات میں جو عام طور پر ہوتے ہیں اور ان

وہ ہے بالکل بے خبر ہرگز اور یہی حالت تھوڑے عرصے میں ایسی حالت میں
دیکھنے کا نام داناں سے ان کی روحانیت کا رابطہ خالص ہو جاوے اور وہ
عزت اور بی بی کی طرح ان کی باتیں سننے اور ان سے باتیں کرنے میں یہ حال
ان کی دماغی وقت کی خاص حالت کہ خواب کی حالت میں گھر یا اور کسی
شیر پر ہے۔ اس سے دیکھنے والوں کی حالت وہ اس حالت میں سننے میں
اس کو کہنے کے بارے میں ہر اور ان کی باتیں سننے میں طرح کو خوب بات ہر
بارہ اور ان کی باتیں سننے اور ان کی باتیں سننے میں ہر بارہ اور ان کی
کی حالت میں ان کے دماغ کا نام ہو جاوے گا۔

[illegible]

و ایسی دوا تھی جو کہ بہت عطا ار اس کے بعد مروجہ حضرت زید نے ایک طوطی کا نام
 فرمایا اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکن اور حضرت ابراہیم حضرت عیسیٰ
 حضرت عثمانؓ کے یا دہی شہادت دی اور اس کے کہ اور اس میں بیان فرمایا کہ
 ان میں حضرت عثمانؓ اعلیٰ الشجر کے بارہی ایک بیٹیں کوئی فرمائی جبکہ میں
 بالکل یقین ثابت ہوئی۔

حضرت زیدؓ کی عطا ہونے کے بعد اللہ عزوجل کا یہ دوا تو ایسا کا دوا ہے کہ کام
 قریب قریب ان سب کما ہوں میں مری ہے جو کچھ داکم کے سوال میں بھی گئی
 ہیں اور ان حضرت وہ میرے پاس کوئی کہ کیا ہے۔ اہم میں یہی کہنے کے سکون
 کیا ہے کہ انی الامام

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَفْتِقَهُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَفْتِقَهُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَفْتِقَهُ

طوبیٰ ریسرچ لائبریری

اسلامی اردو، انگلش کتب،

تاریخی، سفرنامے، لغات،

اردو ادب، آپ بیتی، نقد و تجزیہ

toobaa-elibrary.blogspot.com